Page # 1

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۝
"سورۃ البقرۃ"
(آیت نمبر 148 - 152)

پارہ نمبر 2
رکوع نمبر 2

آیت نمبر 148 :-

سوال نمبر 1: "فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ" سے کیا مراد ہے؟

جواب: "پس سبقت کرو تم نیکیوں میں"۔ اَلْخَيْرَات، خَيْرَة کی جمع ہے جس میں ایک سے زیادہ نیکیوں کی طرف اشارہ ملتا ہے۔ سبقت سے مراد جلدی کرو نیکیوں میں اور نیکی سے مراد تمام فرائض، نوافل، روزے، زکوٰۃ، حج، تبلیغ ہے۔ لہذا نیکی کے حصول اور اسمیں ایک دوسرے سے آگے بڑھ جانے کی فکر ہونی چاہیے۔

سوال نمبر 2: "يَأْتِ بِكُمُ اللّٰهُ جَمِيعًا" کے انسانی زندگی پر کیا اثرات مرتب ہوتے ہیں؟

جواب: "لے آئے گا اللہ سب کے سب کو"

1. انسان کے ضمیر کے اندر ہلچل پیدا ہوتی ہے۔
2. انسان اپنے پوشیدہ معاملے کے بارے میں بھی حساس ہو جاتا ہے کہ میرا ہر عمل کھل جانے والا ہے۔
3. انسان برائی کرتے ہوئے خوف محسوس کرنے لگتا ہے۔

آیت نمبر 149 :-

سوال نمبر 3: اس آیت میں خاص طور پر کس موقع کے لیے قبلے کی طرف منہ کرنے کا حکم دیا جا رہا ہے؟

جواب: ان آیات میں سفر پر نکلنے کی طرف اشارہ ہے۔
نبیؐ جب سواری پر نفل یا وتر نماز پڑھنے کا ارادہ کرتے تو جسطرف سواری کا منہ ہوتا اسی طرف رخ کر کے آپ نماز پڑھتے تھے۔ اور کبھی کبھی نبیؐ کا یہ طریقہ بھی سامنے آیا کہ جب کبھی اونٹنی پر نوافل ادا کرنے کا ارادہ فرماتے تو اونٹنی کا رخ قبلہ رخ کرتے

صحیح بخاری۔

جب فرض نماز ادا کرنا مقصود ہوتی تو سواری سے اتر جاتے اور قبلہ رخ کر کے نماز ادا کرتے

سوال نمبر ۴: سفر میں قبلہ کا تعین کیسے کیا جائے گا؟

جواب ، ترمذی

"نبیؐ نے فرمایا شمال و جنوب کے درمیان یعنی مغرب کی طرف تمام سمت قبلے کی ہے۔"

اسلیے سفر میں سمت دیکھتے ہوئے قبلے کا اندازہ کریں اور پھر نماز پڑھ لیں۔

آیت نمبر 150

سوال نمبر 5: "حَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوا وُجُوهَكُمْ" سے کیا مراد ہے؟

جہاں کہیں بھی ہو تم تو پھیر لو اپنے چہروں کو اسکی طرف۔ یعنی

۱- جو خانہ کعبہ میں ہیں اور مکہ میں ہیں ان کو بھی ادھر منہ کرنا ہے۔

۲- جو مکہ میں ہیں مگر خانہ کعبہ سے دور ہیں ان کو بھی ادھر منہ کرنا ہے۔

3- باہر والے جن کو کعبہ نظر نہیں آرہا ان کو بھی اسی کی جانب منہ کرنا ہے۔

۴- سفر کی حالت میں بحری یا بری اسی کی طرف منہ کرنا ہے۔

سوال نمبر ۶: حُجَّةٌ سے کیا مراد ہے؟ یہاں کس حجت کا ذکر ہے؟

ح ج ج سے ہے۔ یہاں احتجاج کے معنوں میں استعمال ہوا ہے۔ کیونکہ توارت میں آخری نبی کی یہ نشانی بیان کی گئی تھی کہ انکا قبلہ کعبہ ہوگا اسلیے اگر ایسا نہ کیا جاتا تو یہود مومنین سے بحث کرسکتے تھے اور اسی طرح مشرکین مکہ بھی جانتے تھے کہ حضرت ابراہیمؑ کا قبلہ کعبہ تھا۔ اسلیے مسلمانوں کو حکم دیا جارہا ہے کہ اب تم سب اپنا رخ کعبہ کی طرف پھیر لو تاکہ ان لوگوں کو تمھارے خلاف کوئی حجت نہ ملے۔

سوال نمبر 7: فَلَا تَخْشَوْهُمْ سے کیا مراد ہے؟

"تو نہ تم ڈروان سے" یہاں اللہ تعالی نبیؐ کو حوصلہ دے رہے ہیں کہ تم ان لوگوں کے پروپیگنڈہ سے نہ ڈرو۔

"سورۃ البقرۃ"

پارہ نمبر ۲
رکوع نمبر ۲ (آیت نمبر 148 - 152)

سوال نمبر ۸: رب کا محور انسان کو کیا دیتا ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ کے خوف کی وجہ سے انسان برائیوں سے رکتا ہے۔ یعنی فطرت کے مطابق زندگی گزارتا ہے۔ سکون پاتا ہے اور آخرت میں جنت کی ضمانت ملتی ہے۔ اللہ کا محور اس بات کی ضمانت ہے کہ اللہ تعالیٰ انسان کو ہر طرح کے خوف سے بے نیاز کر دیتا ہے۔

سوال نمبر ۹: نعمت سے یہاں کیا مراد ہے؟

جواب: یہاں نعمت سے مراد ہے اسلام کی نعمت، تحویل قبلہ اور امامت اور پیشوائی کی نعمت ہے جو بنی اسرائیل سے لے کر امت مسلمہ کو دی گئی تاکہ اب ساری انسانیت کو اللہ تعالیٰ کے راستے اور نیکی کے راستے پر چلانے کی خدمت اس امت کے سپرد کی جائے۔

سوال نمبر ۱۰: اس آیت کے مطابق ہدایت کس کو ملے گی؟

جواب: جو اللہ تعالیٰ سے ڈرتے ہیں وہی ہدایت کا راستہ پاتے ہیں۔

آیت نمبر 151

سوال نمبر ۱۱: "كَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْكُمْ" میں کس سے خطاب ہے؟

جواب: "جیسا کہ بھیجا ہم نے تم میں" میں قریش سے خطاب ہے۔

سوال نمبر ۱۲: رسول کے کیا فرائض ہیں؟

جواب:-
1- اللہ تعالیٰ کی آیات تلاوت کر کے سنائے۔
2- اللہ تعالیٰ کی کتاب کی تعلیم دے۔
3- حکمت کی تعلیم دے۔
4- انسانوں کا تزکیہ کرے۔
5- انسانوں کو وہ کچھ سکھا دے جو اس سے پہلے وہ نہیں جانتے تھے۔

" سورۃ البقرۃ "

پارہ نمبر 2
رکوع نمبر 2

(آیت نمبر 148 - 152)

آیت نمبر 152

سوال نمبر 13: اللہ تعالیٰ نے اپنی یاد کو کس چیز سے منسوب کیا ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ کو یاد رکھنا اس بات سے منسوب ہے کہ اللہ تعالیٰ بھی اس شخص کو یاد رکھتے ہیں۔

حضرت ابن عباسؓ اس آیت کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ "فاذکرونی اذکرکم" کے بارے میں نبیؐ نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ "اے بندوں تم مجھے کو عبادت سے یاد کرو میں تم کو مغفرت سے یاد کروں گا۔"

سوال نمبر 14: ذکر کے مختلف طریقے کیا ہو سکتے ہیں؟

جواب: 1- اللہ کی عبادت ذکر ہے۔
2- قرآن پڑھنا ذکر ہے۔
3- اللہ کی تعریف کرنا، اسکو یاد کرنا۔ دل میں بسانا بھی ذکر ہے۔

سوال نمبر 15: شکر کسے کہتے ہیں؟

جواب: اللہ تعالیٰ کے احسانات کے شعوری احساس کو اللہ تعالیٰ کے احسانات کا زبان سے اعتراف کرنے، دل سے محسوس کرنے کو شکر کہتے ہیں۔

سوال نمبر 16: شکر کے کیا فوائد ہیں؟

انسان اپنے رب کے آگے جھک جاتا ہے۔
انسان اللہ تعالیٰ کو یاد رکھتا ہے۔
اللہ تعالیٰ شکر کے بدلے میں نعمتوں کو بڑھا دیتا ہے۔

سوال نمبر 17: نعمتوں کا کفران یا ناشکری کیا ہے؟

نعمتوں کا انکار، انبیاء کی تکذیب، ذکر سے اعراض، نیک کام کا حکم دینے والوں کی مخالفت، وقت کو ضائع کرنا ناشکری ہے۔ اور ناشکرے لوگوں کی پہلی نعمتیں بھی چھن جاتی ہیں۔